بسم اللہ الرحمن الرحیم

وَتَكۡتُمُواْ ٱلۡحَقَّ وَأَنتُمۡ تَعۡلَمُونَ

اور حق کو مت چھپاؤ جبکہ تم حق کو جان چکے ہو (البقرة:42)

خلافت اسلامیہ اور مسلمانوں کی وحدت کو پارہ پارہ کرنے کی ایک اور گھناؤنی سازش

شیخ اسامہ رحمہ اللہ کی ایک ویڈیو جوکہ نائن الیون سے پہلے کی ہے ،جوکہ گزشتہ دنوں السحاب کے پلیٹ فارم سے "محاضرة بشریات " کے عنوان سے جاری ہوئی ہے ،چونکہ شیخ ابو بکر البغدادی القرشی حفظہ اللہ کے خلیفہ بنائے جانے کے بعد ان کی خلافت کو کالعدم قراردینے کے لئے کسی کے پاس بھی کوئی شرعی عذر یا حجت نہیں۔

لہذا اب اس کو کالعدم قرار دینے کے باطل اور حقیقت سے ماورا پروپیگینڈہے کئے جارہے ،جس کی ایک تازہ مثال مذکور ہ ویڈیو کا اجرء ہے جس کے ذریعے سےایک ایسا فتنہ اٹھانے کی کوشش کی جارہی ہےجوکہ خلافت اسلامیہ کا راستہ بہر صورت روکاجاسکے اور عام آدمی کو خلافت اسلامیہ سے متنفر کیا جاسکے ۔

لیکن اگر شیخ اسامہ رحمہ اللہ کے اس بیان کےوقت کے حالات اور پھر بعد میں پیش آنے والے حالات اور اس پر پھر جو القاعدة کی سابقہ قیادت کا جو موقف تھا، اس کو سامنے رکھا جائے تو انشاء اللہ دودھ کا دودھ پانی کا پانی ہوجائے گا ۔

بات دراصل یہ ہے کہ شیخ اسامہ کی تو یہ خواہش تو ضرور تھی کہ کسی نہ کسی طرح خلافت کا احیاء ہوجائے اور اس کا آغاز وہ افغانستان سے کرنا چاہتے تھے کیونکہ اس وقت غلبے کے لحاظ سے مسلمانوں اور مجاہدین کےلئے افغانستان میں سب سے بہتر حالات تھے۔

چناچہ وہ ملاعمر حفظہ اللہ کو خلافت کے منصب پر فائز کرنا چاہتے تھے لیکن یہ بات بھی تاریخ کا حصہ ہے کہ بعض مصلحتوں اور وجوہات کی بنیاد پر ایسا نہیں ہوسکا ۔ خود ملا عمر حفظہ اللہ نے بھی اس منصب کو قبول نہ کیا اور نہ ہی کبھی اپنے آپ کو خلیفہ ڈکلئیر کیا بلکہ انہوں نے اپنے آپ کو افغانستان تک مسئول رکھا ۔

نائن الیون کے بعد جب امارت اسلامیہ کے سقوط کی وجہ سے جب خلافت کے احیاء کا پروگرام افغانستان سے بظاہر ممکن نہیں رہا تو پھر القاعدة کی سابقہ قیادت نے عراق کے مجاہدین کو اس بات کے لئے تیار کیا کہ وہ الدولۃ کا قیام کریں جوکہ بعد میں خلافت کے آحیاء کرے ۔
یہ بات شیخ اسامہ اور شیخ ایمن اور شیخ انور العولقی اور شیخ ابو یحیٰ اللبی کے الدولۃ سے متعلق بیانات سے واضح ہے ۔

شیخ اسامہ بن لادن رحمہ اللہ ’’الدولۃ الاسلامیۃ‘‘ کی بابت فرماتے ہوئے کہتے ہیں کہ:

’’مختلف جگہوں پر بکھرے ہوئے مسلمانوں اور مجاہدین پر لازم ہے کہ وہ مسلمانوں کی ایک بڑی

جماعت کے قیام کی سعی کریں، اس کیلئے انہیں چاہئیے کہ وہ زیادہ سے زیادہ ایسی جماعتوں کی بیعت کریں جو حق کا التزام کرنے والے اور صدق کے ساتھ متصف ہوں۔اللہ تعالی فرماتا ہے:"يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَكُونُوا مَعَ الصَّادِقِينَ" [التوبة:۱۱۹]"اے ایمان والو: اللہ سے ڈر جاؤ اور صادقین (سچوں) کے ساتھ ہو جاؤ"۔ہر وہ شخص جو عالمی اور مقامی کفر کی جاری مہم کا جائزہ لے رہا ہے اسے معلوم ہو گا کہ ان کا اولین ہدف الدولۃ الاسلامیۃ العراق ہے۔

(بحوالہ سلسلۂ حیات نمبر: ۲)

شیخ انور العولقی رحمہ اللہ نے الدولۃ الاسلامیۃ کے عراق میں قیام کی بابت فرمایا تھا:

”میں سمجھتا ہوں کہ (الدولۃ الاسلامیۃ کا عراق میں قیام) یہ ایک یادگار واقعہ ہے، یہ اس خیال کا محرک ہے جو نظریاتی دائرے سے حقیقی دنیا میں قدم بڑھاتا ہے، اس خیال کو عملی جامہ پہناتا ہے کہ ہمیں اسلامی حکومت اور اسلامی خلافت کو دنیا میں قائم کرنا ہے۔ چناچہ (الدولۃ الاسلامیۃ کے قیام سے) یہ کام فقط باتوں تک محدود نہیں رہ گیا، بلکہ یہ فعل کا نام بن گیا ہے اور یہ اس حقیقت کی عکاسی کرتا ہے کہ اس دفعہ مجاہدین صرف اپنا کام ہی نہیں کریں گے یا پھر صرف معرکوں تک ہی محدود رہیں گے اور پھر کسی دوسرے کو اجازت دے دی جائے کہ وہ ان کی کوششوں کے ثمرات کو سمیٹ کرلے جائے بلکہ ان کی نیت یہ ہے نہ صرف ان حملہ آوروں کو اپنی زمینوں سے باہر نکال دیا جائے، اور اس کی جگہ کسی اور منافق کو آنے کی بھی اجازت نہ دی جائے بلکہ ساتھ ہی وہ اسلامی ریاست کا ایسا منصوبہ رکھتے ہیں جو خلافت کی واپسی کا پیش خیمہ بنے گا۔بھائیو اور بہنو! ہم رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) کی حدیث کے آخری حصہ کی طرف بڑھ رہے ہیں جو بیان کرتی ہے ((ثم تكون خلافة علىٰ منهاج النبوة)) ”پھر منہج نبوت کے اوپر خلافت قائم ہو گی۔“

(بحوالہ سلسلۂ حیات نمبر: ۱)

شیخ عطیۃ اللہ رحمہ اللہ نے فرمایا تھا :

"وأن هذه الدولة هي نواة –إن شاء الله- لدولة الإسلام الكبرى والخلافة الراشدة على منهاج النبوة"

" الدولۃ (العراق) ایک ریاست ہے جوکہ انشاء اللہ ایک بڑی اسلامی ریاست اور خلافت راشدہ علی

منہاج النبوۃ کا پیش خیمہ ثابت ہوگی "

شیخ ایمن الظواھری حفظہ اللہ نے دولۃ الاسلامیہ فی العراق کے بارے میں کہا تھا :

ویقول الشیخ الظواهري : (دولة العراق الإسلامية رایتها وعقیدتها من أصفى الرایات والعقائد في العراق، فهي قد أقامت دولةً إسلامیةً لا تتحاکم إلا للشریعة، وتعلي الانتماء للإسلام والموالاة الإیمانیة فوق کل الانتماءات والولاءات. وهو الأمر الذي لا زالت تتلطخ بأوحاله کثیرٌ من الحرکات المنتسبة للإسلام، وهي دولةٌ تدعو وتسعى وتجتهد في إعادة دولة الخلافة المنتظرة، وتحرض المسلمین على ذلك).

" دولۃ العراق الاسلامیۃ عراق میں خالص ترین اسلامی پرچم خالص عقائد اور نظریات کی حامل ہے۔ یہ ایک ایسی اسلامی ریاست ہے جس کی بنیاد شریعت اسلامی ہے۔ اور دولۃ الاسلامیہ کی وابستگی کی بنیاد صرف اسلام اور ایمان کی بنیاد پر اخوت کا رشتہ ہے اور یہ اسلام اور ایمان کی بناء پر اخوت کا رشتہ تمام وابستگیوں اور وفاداریوں سے بڑھ کر ہے۔ اور یہ ایک ایسا امر ہے جو کہ اسلام سے منسوب بہت ساری جماعتوں میں بالادست نہیں ہے۔ اور یہ دولۃ الاسلامیہ ہی کی خصوصیت ہے کہ وہ خلافۃ منتظرۃ کے قیام کی طرف دعوت دیتی اور اسی کے قیام کے لئے اس کی تمام سعی اور جدوجہد ہے اور اسی خلافت علیٰ منہاج النبوۃ کو قائم کرنے کے لئے مسلمانوں کو تحریض دلاتی ہے"۔

جس بیعت کا اس ویڈیومیں ذکر ہے اس کا بظاہر مقصد خلافت اسلامیہ کے قیام کے لئے امارت اسلامیہ کی بیعت کرنا تھا جس طریقے سے بعد میں القاعدۃ نے اس کام کے لئے الدولۃ الاسلامیہ فی العراق کی بھی بیعت کی تھی اور شیخ ایمن حفظہ اللہ نے بھی الدولۃ الاسلامیہ فی العراق کے پہلے امیر شیخ عمر البغدادی القرشی رحمہ اللہ کو امیر المومنین کہہ کر پکارا تھا ۔

شیخ ایمن الظواہری حفظہ اللہ سے سوالات کی ایک نشست میں یہ سوال کیا گیا کہ

”أبوهاجر يسأل الظواهري في اللقاء المفتوح لماذا لا تبايع الدولة الإسلامية تنظيم القاعدة“

ابوہاجر نے شیخ ایمن الظواھری حفظہ اللہ سے ایک کھلے مذاکرے میں سوال کیا کہ : دولة الاسلامیہ نے تنظیم القاعدۃ کی بیعت کیوں نہیں کی؟

تو اس کے جواب میں شیخ ایمن الظواھری حفظہ اللہ نے جو ابوھاجر طائی کو جواب دیا وہ درج ذیل ہے:

ثالثاً: الدولة خطوةٌ في سبيل إقامة الخلافة أرقى من الجماعات المجاهدة، فالجماعات يجب أن تبايع الدولة وليس العكس، وأمير المؤمنين أبو عمر البغدادي ـ حفظه الله ـ من قادة المسلمين والمجاهدين في هذا العصر، نسأل الله لنا وله الاستقامة والنصر والتوفيق.

"دولة الاسلامیہ قیام خلافت کے خطوط پر گامزن ہے اس کا مرتبہ دیگر جہادی جماعتوں سے بہت بلند ہے، تمام جہادی جماعتوں پر واجب ہے کہ وہ دولة الاسلامیہ کی بیعت کریں اور دولة الاسلامیہ کسی کی بیعت کے تابع نہیں ہوگی۔اور امیرالمومنین ابوعمر البغدادی حفظہ اللہ اس زمانے میں مجاہدین اور مسلمانوں کے قائد ہیں ۔ ہم اللہ سے اپنے لیے اور امیرالمومنین ابوعمر البغدادی کے لیے استقامت اورمدد اور توفیق کا سوال کرتے ہیں" ۔

ایک اور جگہ کہتے ہیں:

أولًا أود أن أوضح أنه ليس هناك شيء الآن في العراق اسمه القاعدة, ولكن تنظيم قاعدة الجهاد في بلاد الرافدين اندمج بفضل الله مع غيره من الجماعات الجهادية في دولة العراق الإسلامية حفظها الله, وهي إمارة شرعية تقوم على منهج شرعي صحيح وتأسست بالشورى

"سب سے پہلے میں چاہتا ہوں کہ اس بات کی وضاحت کردوں کہ اب عراق میں القاعدۃ کا نام نہیں ہے۔ اور لیکن تنظیم قاعدۃ الجھاد دودریاؤں والے شہروں میں اللہ کے فضل وکرم سے تمام

جہادی جماعتوں سمیت دولۃ الاسلامیہ فی العراق میں شامل ہوچکی ہے۔ اللہ تعالیٰ دولۃ الاسلامیہ کی حفاظت فرمائے۔دولۃ الاسلامیہ ایک شرعی امارت ہے جو کہ صحیح شرعی منہج پر قائم ہے ۔ اور اس کی بنیاد مشورے سے عمل میں آئی ہے ۔

http://www.tawhed.ws/pr?i=7534

بس ثابت ہوا کہ نائن الیون سے پہلے شیخ اسامہ کی یہ شدید خواہش تو تھی کہ افغانستان سے خلافت کا آحیاء ہوجائے لیکن حالات نے اجازت نہیں دی چناچہ پھراس کام کے لئے الدولۃ العراق کی داغ بیل ڈالی گئی ۔

اگر یہ مان لیا جائے کہ ملا عمر حفظہ اللہ کو بطور خلیفہ پہلےسے مقرر ہیں تو پھر :

پہلا سوال یہ ہے کہ اگر یہ مان لیا جائے شیخ کی ملا عمر حفظہ اللہ سے جو بیعت کی گئی تھی اس سے وہ خلیفہ مقرر ہوگئے تھے تو پھر 2006ء الدولۃ الاسلامیہ العراق اور اس کے بعد یمن،چیچنیا اور صومالیہ میں الگ الگ امارات کیوں قائم کی گئی تھیں؟ سیدھا سیدھا ملا عمر حفظہ اللہ سے بیعت خلافت لی جاتی اور مسلمانوں کی خلافت کی بیعت کی دعوت دی جاتی ؟؟

دوسرا سوال یہ ہے کہ اگر خلافت قائم ہوگئی تھی اور ملاعمر کو بطور خلیفہ مقرر کردیا گیا تھا تو پھر الدولۃ الاسلامیہ العراق کے قیام کے وقت کیوں اس کو خلافت کے قیام اور اس کے احیاء کا پیش خیمہ القاعدۃ کی تمام سابقہ قیادت نے قرار دیا تھا۔ اگر ایک چیز وجود میں آچکی تھی تو پھر دوبارہ اس کے احیاء اور اس کے قیام کی باتیں کرنا کیا معنی رکھتا تھا؟ ظاہر ہے جب کسی چیز کا وجود نہ ہوتو جب ہی اس کے قیام کے لئے کوشش کی جاتی ہے ؟!۔
اس باب میں سب سے بڑی دلیل القاعدۃ لاسامہ کے بانی رہنما شیخ مصطفیٰ ابو یزید رحمہ اللہ نے الجزیرۃ چینل کو انٹرویو دیتے ہوئے کہا تھا ؛
"جہاں تک معاملہ دو امیر المومنین کا ہے، ایک افغانستان اور ایک عراق میں، تو پہلی بات یہ کہ ان میں سے ہر ایک اپنے علاقہ میں مسلمانوں کے امیر ہیں۔ پس اس طرح کہا جا تا ہے کہ یہ امیر المومنین عراق کے ہیں، اور دوسرے امیر المومنین افغانستان کے ہیں۔ اصل میں مسلمانوں کا ایک ہی امیر (امام) ہوتا ہے، اور یہ بھی تب ہوتا ہے جب خلافت اسلامیہ قائم ہو جائے۔ پس ایسی صورتِ حال میں ایک ہی امیر ہونا چاہیے جو کہ ایک خلیفہ ہو جو تمام مسلمانوں کے لیے ہو لیکن علماء نے اس مسئلہ میں تفصیل بیان کی ہے کہ جب حسبِ دستور حالات نہ ہوں کہ جس میں لوگوں کو ایک امام کے اوپر جمع نہ کیا جا سکتا ہو تو اس معاملہ میں اِن حالات میں اجازت موجود ہے، جو کہ استثنی حالت ہی کہلائے گی، کہ جس میں ایک سے زیادہ امیر مسلمانوں

کےلیے مقرر کیے جا سکتے ہیں، لیکن پھر بھی یہ مسلمانوں پر واجب رہے گا کہ وہ مسلسل کاوشوں کے ذریعے ایک امیر (خلیفہ) کو منتخب کرنے کی سعی کریں۔ یہی اس معاملہ کی اصل ہے"۔

ثابت ہوگیا اس بیان سے ملا عمر حفظہ اللہ افغانستان کی حد تک امیر تھے نہ کہ خلیفہ وہ بھی پوری دنیا کے لئے ۔امارت اسلامی افغانستان اور الدولۃ الاسلامیہ العراق کے امراء کے موجود ہونے کے باوجود "خلیفہ " کی تقرری کا فرض مسلمانوں پر باقی تھا جس کو بالآخر الدولۃ الاسلامیہ نے پر کیا اور شیخ ابراھیم بن عوا د الحسسینی القریشی حفظہ اللہ کو خلیفہ مقرر کیا۔

اللہ کروڑوں رحمتیں نازل فرمائے شیخ اسامہ رحمہ اللہ پر کہ آج الدولۃ الاسلامیۃ العراق سے شروع ہونے والا سفر جوکہ خلافت کے مبارک قیام کے پیش خیمہ ثابت ہوچکا ہے، اس کے قیام کا اصل سہرا شیخ اسامہ رحمہ اللہ کو جاتاہے کہ انہوں نے اس کے قیام کے لئے کسی مصلحت کا شکار نہیں ہوئے ، اور جب انہوں نے دیکھا کہ افغانستان میں اس کے قیام کے لئے حالات سازگار نہیں تو انہوں نے اس کام کے لئے الدولۃ العراق کو چنا اور الحمد للہ ! ان کے کا یہ خواب اللہ نے سچا کردیا اور اللہ کے حکم سے سو سال بعد شیخ ابراہیم بن عواد (شیخ ابوبکر البغدادی القرشی) حفظہ اللہ کو خلیفہ مقرر کردیا گیا ۔

لیکن کچھ ناعقبت اندیش عناصر جوکہ القاعدۃ کا پلیٹ فارم آج کل استعمال کررہے ہیں وہ آج مسلمانوں کی وحدت کو پارہ پارہ کرنے کی ایک اور گھنائونی سازش میں مصروف عمل ہیں اور اس کی ایک کڑی شیخ اسامہ رحمہ اللہ کی ایک سابقہ ویڈیو جوکہ نائن الیون سے پہلے کی تھی،اس کو باقاعدۃ طور پر الگ سے اجراء کیا گیا تاکہ اس کواپنے باطل مقاصد یعنی خلافت کے بارے میں شکوک وشبہات پیدا کرنے کے لئے استعمال کرنے کیا جاسکے۔حالانکہ اس ویڈیوکا آج کی حقیقت کی دنیا سے کوئی عملی تعلق نہیں ہے ۔کیونکہ یہ ایک منصوبہ تھا جوکہ پایہ تکمیل نہ ہوسکا تھا جس کی وجہ سے دوسرے ذرائع(الدولۃ العراق) کے ذریعے اس منصوبے کو پورا کرنے کے لئے داغ بیل ڈالی گئی۔

حقیقت میں اس ویڈیو کو باقاعدۃ نشر کرنے کا مقصد خلافت اسلامیہ کے نوزائدۃ پودے کو اس کے تناور درخت بننے سے پہلے اکھاڑنے کی سازش کرنا ہے تاکہ اپنے مزعومہ مقاصد کی تکمیل کی جاسکے ۔

اللہ تعالیٰ مسلمانوں کی اس فتنے سے بچائے اور خلیفۃ المسلمین شیخ ابراھیم بن عواد القرشی کی شرعی اطاعت کرنے کی توفیق عطافرمائے۔ آمین!

آخر میں ہم اپنے کلام کو شیخ اسامہ رحمہ اللہ کے اس کلام پر کرتے ہیں جوکہ انہوں نے الدولۃ الاسلامیہ کے لئے کہے تھے :

”میرے خیال میں دولۃ العراق الاسلامیۃ کے مجاہدین پر ان شدید حملوں کی وجہ اس کے سوا کچھ نہیں ہے کہ وہ لوگوں میں سب سے زیادہ حق کو تھامنے والے اور اس منہج رسولﷺ پر سختی کے ساتھ کاربند ہونے والے ہیں، جس کے بارے میں ورقہ بن نوفل نے کہا تھا:

”ما جاء رجل قط بمثل ما جئت به الا عودی“

"کوئی آدمی بھی اس جیسی دعوت نہیں لے کر آیا جیسی آپ لے کر آئے ہیں مگر اس سے دشمنی کی گئی ہے۔"

شیخ اسامہ بن لادن رحمہ اللہ نے مزید کہا:

"پس (الدولۃ الاسلامیہ کے سابق) امیر ابو عمر (رحمہ اللہ) اور ان کے بھائی ان لوگوں میں سے نہیں ہیں جو اپنے دین پر سودے بازی کرلتے، "کچھ لو اور کچھ دو" پر راضی ہو جاتے اور راستے کے درمیان میں ہی اپنے دشمنوں سے جاملتے ہیں۔لیکن وہ تو علی الاعلان حق کو بیان کرنے والے اور صرف اپنے خالق کو راضی کرنے والے ہیں، اگرچہ مخلوق ناراض ہی کیوں نہ ہو جائے۔ اللہ کے بارے میں کسی ملامت کرنے والے کی ملامت سے نہیں ڈرتے۔ اسی طرح وہ اس بات سے انکاری ہیں کہ عالم اسلام کی مختلف حکومتوں میں سے کسی بھی حکومت سے مداہنت کریں، نصرت دین کیلئے مشرکین سے دوستی کریں، کیونکہ انھیں اس بات کا یقین ہے کہ یہ دین اللہ رب العزت کا دین ہے، اور وہی ان کی مدد کرے گا اور اس کے بندوں میں سے وہ جس سے چاہے گا مدد لے گا۔ وہ غنی ہے، اس بات سے پاک ہے کہ ہم اس کے ساتھ شرک کریں تاکہ اس کے دین کی مدد کر سکیں۔یہ محال ہے کہ دین کی نصرت مشرک و طاغوتی حکام سے دوستی کر کے کی جائے۔”الدولۃ“ والوں کے سامنے ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی یہ حدیث ہے:

"اے لڑکے، میں تجھے کچھ باتیں سکھاتا ہوں، اللہ کو یاد کر اللہ تیری حفاظت کرے گا، اللہ کو یاد رکھ تو اللہ کو اپنے سامنے پائے گا۔ جب بھی تو سوال کرے تو اللہ سے سوال کر اور جب بھی تو مدد مانگے تو اللہ سے مدد مانگ، اور خوب اچھی طرح جان لے کہ اگر ساری دنیا جمع ہو کر تجھے فائدہ پہنچانا چاہے تو کچھ بھی فائدہ نہیں پہنچا سکتے مگر وہی جو اللہ رب العزت نے تیرے لئے لکھ دیا ہے اور اگر ساری دنیا جمع ہو کر تجھے نقصان پہنچانا چاہے تو کچھ بھی نقصان نہیں پہنچا سکتے مگر وہی جو اللہ رب العزت نے تیرے لئے لکھ دیا ہے۔ قلم (جن سے تقدیر لکھی گئی) اٹھا لئےگئے، اور صحیفے خشک ہو گئے"۔

(رواہ احمد)

(بحوالہ سلسلۂ حیات نمبر: 2)

تمت بالخیر